Cambridge Assessment International Education

Cambridge International AS Level

URDU LANGUAGE **8686/02**

Paper 2 Reading and Writing **May/June 2020**

INSERT **1 hour 45 minutes**

6330213881-I

INFORMATION
- This insert contains the reading passages.
- You may annotate this insert and use the blank spaces for planning. **Do not write your answers** on the insert.

معلومات

- منسلکہ صفحات میں ریڈنگ کی عبارتیں دی گئی ہیں۔
- آپ ان صفحات پر لکھ سکتے ہیں اور خالی جگہوں کو پلاننگ کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ان صفحات پر **اپنے جوابات مت لکھیں۔**

This document has **4** pages. Blank pages are indicated.

DC (KS) 198878
© UCLES 2020

https://xtremepape.rs/

سیکشن 1

عبارت 1 کو پڑھیے اور امتحانی پرچے پر سوالات 1 ، 2 اور 3 کے جوابات دیں۔

عبارت 1

انسانی حقوق میں ووٹ ڈالنے کے حق کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ یہ حق شہریوں کو اس بات کا موقع دیتا ہے کہ وہ اپنی پسند کی حکومت کا انتخاب کر سکیں اور اگر سیاستدان صحیح طرح سے کام نہ کریں تو انہیں دوبارہ ووٹ نہ دیں۔

دنیا کے ہر ملک میں جمہوریت نہیں ہے لیکن بہت سے ممالک میں جمہوری طرز حکومت زور پکڑتا جا رہا ہے۔ ایک زمانہ ایسا بھی تھا کہ عورتوں کو کسی بھی ملک میں ووٹ ڈالنے کی اجازت نہیں تھی۔ پچاس سال پہلے امریکہ اور جنوبی افریقہ جیسے ممالک میں سیاہ فام لوگوں کو ووٹ ڈالنے کا حق نہیں تھا مگر برسوں کی جدوجہد کے بعد اس صورت حال میں نمایاں تبدیلی آگئی ہے۔

پاکستان سمیت کئی ممالک میں ووٹ ڈالنے کے لیے کم سے کم عمر اٹھارہ سال ہے۔ لیکن چند ممالک میں ووٹ ڈالنے کی عمر سولہ سال تک کر دینے کے بارے میں تحریک زور پکڑ رہی ہے۔ مقامی کالج کی طلبا کی یونین کے ایک رہنما کا کہنا ہے "اکثر سولہ سال کے نوجوانوں کو کم از کم دس سال تعلیم حاصل کرنے کا تجربہ ہوتا ہے جو سیاسی طور پر ان کے لیے رائے قائم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اکثر نوجوانوں کو کام کا کچھ تجربہ بھی ہوتا ہے اسی لیے انتخابات کے موقع پر انہیں اپنا حق استعمال کرنے کی اجازت ہونی چاہیے۔"

نیشنل یوتھ ایجنسی کے مطابق سولہ سال کی عمر میں شہریوں کو مختلف حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ بہت سے ممالک میں انہیں اسکول چھوڑنے، کام کرنے اور شادی کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ یہ بات مناسب نہیں ہے کہ مختلف حقوق کے لیے مختلف عمروں کا تعین کیا جائے۔ اگر نوجوانوں کو اپنی زندگی کے اہم فیصلے کرنے کی اجازت ہوتی ہے تو انہیں اپنے ملک کے مستقبل کے بارے میں اپنی رائے کے اظہار کا حق کیوں نہیں حاصل ہو سکتا؟

جمہوریت میں یہ بات انتہائی اہم ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کی رائے شامل ہو۔ انتخابات کا مقصد یہی ہے کہ مختلف قسم کے نظریات اور خیالات لوگوں تک پہنچائے جائیں۔ نوجوانوں کی اپنی دلچسپیاں اور نظریات ہوتے ہیں جن کی صحیح طور پر نمائندگی نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ سے انھیں معاشرے میں اپنی ناقدری کا احساس ہوتا ہے اور حکومت پر انہیں اعتماد نہیں رہتا۔

نوجوانوں کو ووٹ ڈالنے کا حق دینے کی وجہ سے سیاستدانوں کی نظروں میں ان کی اہمیت بڑھ جائے گی۔ تعلیم کے بارے میں پالیسی بناتے وقت حکومت کو ان کی رائے بھی شامل کرنی پڑے گی۔ آج کل کے سولہ سالہ شہری تعلیم یافتہ اور میڈیا کے ماہر ہوتے ہیں اس لیے وہ معقول رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔ لیکن نوجوانوں کے لیے ووٹ کا حق نہ ہونے کی وجہ سے حکومت ان کی رائے کو آسانی سے نظرانداز کر دیتی ہے۔

© UCLES 2020

https://xtremepape.rs/

سیکشن 2

عبارت 2 کو پڑھیے اور امتحانی پرچے پر **سوالات 4** اور **5** کے جوابات دیں۔

عبارت 2

سولہ سال کی عمر میں بہت سے نوجوان ذہنی اور جسمانی طور پر بالغ نہیں ہوتے۔ ان میں سے اکثر اب بھی اپنے والدین کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتے ہیں۔ ممکن ہے کہ وہ جسمانی طور پر بالغ ہوں مگر ان کے ذہن ابھی تک بچوں کی طرح ہوتے ہیں اسی لیے وہ ہر بات کے لیے اپنے والدین پر انحصار کرتے ہیں۔ اٹھارہ سال کی عمر تک وہ کافی حد تک خود مختار ہو جاتے ہیں اور وہ سیاسی طور پر سولہ سال کی عمر والوں کے مقابلے میں زیادہ سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہیں جبکہ سولہ سالہ نوجوان اکثر اپنے والدین اور بزرگوں کی نقل کرتے ہیں۔

ایک مشہور سیاسی رہنما کے مطابق حکومت کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات کا اثر ہر عمر سے تعلق رکھنے والے افراد پر پڑتا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہر ایک کو ووٹ ڈالنے کا حق بھی ملنا چاہیے۔ کیا بارہ سال کے بچوں کو بھی ووٹ ڈالنے کا حق ملنا چاہیے اس لیے کہ اسکول کی پالیسیاں ان پر اثر انداز ہوتی ہیں، ہرگز نہیں۔ والدین سے توقع کی جاتی ہے کہ ووٹ دیتے وقت ملکی مفاد کو پیش نظر رکھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ اپنے افرادِ خانہ کی ضروریات کے بارے میں بھی غور کریں۔ چونکہ نوجوانوں میں عموماً سیاسی شعور کی کمی ہوتی ہے اس لیے والدین کو چاہیے کہ وہ ووٹ دینے سے پہلے اپنے بچوں کی رائے بھی لے لیں۔

انتخابات کے موقع پر زیادہ سے زیادہ لوگوں کی رائے اچھی چیز ہے۔ اس بات سے سب ہی اتفاق کرتے ہیں کہ ووٹ ڈالنے کے لیے کم سے کم عمر کا تعین ضروری ہے۔ اکثر لوگوں کے خیال میں یہ عمر اٹھارہ سال ہونی چاہیے۔ سولہ سال کے نوجوانوں کو ووٹ کا حق دینا خطرناک بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ اس بات کا امکان ہے کہ وہ اپنے ووٹ غیر دانش مندانہ طریقے سے استعمال کریں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ کسی فن کار یا مشہور شخصیت سے متاثر ہو کر اسے ووٹ دے دیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وہ کچھ لوگوں سے متاثر ہو کر ایسے لوگوں کا انتخاب کر لیں جن میں حکومت چلانے کی بالکل صلاحیت نہ ہو۔

کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ووٹ ڈالنے کی عمر گھٹانے سے ووٹ ڈالنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو جائے گا حالانکہ یہ غلط ہے کیونکہ اس وقت ووٹ ڈالنے والوں میں سب سے کم تعداد اٹھارہ سے پچیس سال کی عمر کے لوگوں کی ہوتی ہے۔ ووٹ ڈالنے کی عمر کم کرنے سے اس تعداد میں اور کمی آ جائے گی کیونکہ سیاسی جماعتوں میں نوجوان ممبروں کی نمائندگی بہت کم ہے۔

سیاست کے شعبے سے تعلق رکھنے والے ایک پروفیسر کی رائے میں اکثر لوگ اس لیے ووٹ نہیں ڈالتے کیونکہ ان کے خیال میں انتخابات کا نظام غیر منصفانہ ہے یا وہ کسی بھی سیاسی پارٹی پر بھروسہ نہیں کرتے۔ ووٹ ڈالنے والوں کی تعداد میں اضافے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ لوگوں کو اس بات کا احساس دلایا جائے کہ ان کے ووٹ سے یقیناً تبدیلی آئے گی۔

© UCLES 2020

https://xtremepape.rs/

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge Assessment International Education Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge Assessment International Education is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which itself is a department of the University of Cambridge.

https://xtremepape.rs/